SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Tuesday, March 10, 1987

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall, (Parliament House) Islamabad, at six thirty of the clock in the evening, with Mr. Chairman (Mr. Ghulam Ishaq Khan) in the Chair.

(RECITATION FROM THE HOLY QURA'N)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ○
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ
مُخْتَلِفِيْنَ ○ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ
وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ ○ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا
نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○

ترجمہ: - شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ناحق ہلاک کر دے جبکہ وہاں کے رہنے والے نیک ہوں جو اپنے اور دوسروں کی اصلاح میں لگے ہوں۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا سب کو نیکی کی راہ پر لگا دیتا۔ لیکن لوگ ہمیشہ آپس میں اختلاف کرتے رہیں گے۔

سوائے اسکے جس پر آپ کے رب کی رحمت ہو اسی لئے اس نے انہیں پیدا کیا ہے اور آپ کے پروردگار کا قول پورا ہو گا کہ میں دوزخ جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔ اور اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو سب حالات پیغمبروں کے سناتے ہیں تا کہ آپ کا دل قائم ہو جائے اور اس میں آپ کے پاس حق پہنچا ہے اور ایمان والوں کیلئے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

وما علینا الا البلاغ

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Tuesday, March 10, 1987

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall,(Parliament House) Islamabad,at six thirty of the clock in the evening,with Mr. Chairman (Mr. Ghulam Ishaq Khan) in the Chair.

(RECITATION FROM THE HOLY QURA'N)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ وَّاَهۡلُهَا مُصۡلِحُوۡنَ ۝
وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوۡنَ
مُخۡتَلِفِيۡنَ ۝ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمۡ ؕ
وَتَمَّتۡ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ
اَجۡمَعِيۡنَ ۝ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا
نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَقُّ وَمَوۡعِظَةٌ وَّذِكۡرٰى
لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝

ترجمہ: - شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ناحق ہلاک کر دے جبکہ وہاں کے رہنے والے نیک ہوں جو اپنے اور دوسروں کی اصلاح میں لگے ہوں۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا سب کو نیکی کی راہ پر لگا دیتا۔ لیکن لوگ ہمیشہ آپس میں اختلاف کرتے رہیں گے۔

سوائے اسکے جس پر آپ کے رب کی رحمت ہو اسی لئے اس نے انہیں پیدا کیا ہے اور آپ کے پروردگار کا قول پورا ہو گا کہ میں دوزخ جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔ اور اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو سب حالات پیغمبروں کے سناتے ہیں تاکہ آپ کا دل قائم ہو جائے اور اس میں آپ کے پاس حق پہنچا ہے اور ایمان والوں کیلئے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

وما علینا الا البلاغ

جناب چیئرمین: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

PANEL OF PRESIDING OFFICERS

Mr. Chairman: In pursuance of sub-rule 1 of Rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, I nominate the following members in order of precedence to form a Panel of Presiding Officers for the March 1987 session of the Senate of Pakistan:

1. Mr. Ihsanul Haq Piracha.
2. Mr. Abdul Majid Kazi.
3. Brig. (Retd.) Muhammad Hayat.

OBITUARY REFERENCE

جناب چیئرمین: معزز اراکین! جیسے آپ حضرات کو علم ہے سینٹ کے ایک محترم رکن نواب راحت سعید چھتاری ۴ مارچ کو رحلت فرما گئے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ' ان کی وفات سے سینٹ ایک تجربہ کار ' روشن خیال اور ہمہ صفت شخصیت سے محروم ہو گئی ہے۔ آج کے آرڈرز آف دی ڈے یعنی اوقات نظام کار میں اس امر کا تذکرہ نہیں ہے لیکن جو ایجنڈا میری سہولت کے لئے تیار کیا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیر انصاف و پارلیمنٹری امور اس ضمن میں ایک تعزیتی قرار داد پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں ان سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی قرار داد پیش کریں۔ جناب وسیم سجاد صاحب۔

جناب وسیم سجاد: جناب والا! میں قرار داد پیش کرتا ہوں کہ سینٹ کا یہ اجلاس صوبہ سندھ سے معزز سینیٹر نواب راحت سعید چھتاری کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم سینٹ کے ایک ممتاز رکن تھے اور ان کی سیاسی بصیرت کا ہر شخص معترف ہے۔ تحریک پاکستان اور جمہوریت کے لئے مرحوم کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ مرحوم نے اپنے برگزیدہ آباؤاجداد کی اصل روایت پر کاربند رہتے ہوئے پاکستان کی خدمت مختلف حثیتوں سے کی تھی۔ سینٹ کے تمام اراکین اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور انکے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ نیز

فاتحہ خوانی کے بعد مرحوم کی یاد میں آج کا اجلاس ملتوی کیا جائے نیز اس قرارداد کی نقل مرحوم کے پسماندگان کو ارسال کی جائے۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ جناب محمد علی خان ہوتی۔

Mr. Muhammad Ali Khan: It is with a heavy heart that I rise to condole the sad demise of Nawab Rahat Saeed Chhatari who was a distinguished member of this august House. Nawab Sahib was a great personality possessing very good qualities. He was a devoted Muslim and a patriotic Pakistani. He rendered meritorious services for the creation of this country and it was his love for Pakistan that immediately after independence he left his estate in India and migrated to Pakistan. Sir, in his death we have not only lost a colleague but an able Parliamentarian and a seasoned diplomat. Some of his speeches still ring in our ears for which he would be remembered for a very long time to come. I pray to God Almighty to shower all his blessings on the departed soul. I suggest to offer Fateha for the late Nawab Rahat Saeed Chhatari. I thank you Sir.

جناب چیئرمین: جناب عبدالرحیم میرداد خیل صاحب۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! گزشتہ دو سالوں سے ہمارے درمیان ایک بہترین سینیٹر جناب راحت سعید چھتاری صاحب موجود تھے۔ وہ اس ہاؤس میں باقاعدگی سے آتے تھے اور اپنے فرائض سرانجام دیتے تھے۔ ہر انسان کو ایک نہ ایک دن جانا ہے اور روز قیامت اس کے اعمال اس کے کام آئیں گے۔ ہم ان کو خراج عقیدت ان الفاظ میں پیش کر سکتے ہیں کہ انہوں نے پاکستان کے لئے قربانیاں دی ہیں اور بہترین خدمات سرانجام دی ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ان کی خدمات کے پیش نظر ہم اسے شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کر سکتے ہیں۔ بلاشبہ انہوں نے نہایت ایمانداری' سچائی اور لگن کے ساتھ اس ملک کی خدمت کی ہے۔ ہر بشر اور ہر انسان سے جو غلطیاں ہوتی ہیں ان غلطیوں کے لئے ہم دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی غلطیوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمائے اور ان کی مغفرت فرمائے۔ شکریہ!

جناب چیئرمین: شکریہ! جناب حسین بخش بنگلزئی صاحب۔

میر حسین بخش بنگلزئی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین!

[Mir Hussain Bukhsh Bangalzai]

جناب راحت سعید چھتاری کے اعمال کے لئے ہم دعا کرتے ہیں کہ خداوند کریم ان کے بہترین اعمال کو قبول فرمائے' خاص کر وہ اعمال جو انہوں نے ایک اسلامی مملکت پاکستان کے قیام کے لئے اسلامیان ہند کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے انجام دیئے۔ سینیٹر کی حیثیت سے جناب راحت سعید چھتاری دو سال ہماری رفاقت میں رہے۔ ان کے تجربے اور سیاسی بصیرت سے ہم نے بہت فائدہ اٹھایا۔ جناب راحت سعید چھتاری ایک جرأتمند انسان کی حیثیت سے جب کبھی بھی اپنے خیالات کا اظہار کسی بھی موضوع پر کرتے تو کبھی بھی جرأت کو ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ وہ بہترین سیاسی بصیرت اور انتہائی شرافت کے ساتھ اس ایوان کی کارروائی میں شامل رہے۔ میں ان الفاظ کے ساتھ جناب راحت سعید چھتاری کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ خداوند کریم ان کی روح کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

جناب چیئرمین: جناب حسن اے شیخ صاحب۔

جناب حسن اے شیخ: جناب چیئرمین! میں نہایت افسوس کے ساتھ تعزیتی قرارداد میں شریک ہو رہا ہوں۔ تین تاریخ کو وہ اپنے سینیٹر کے الیکشن کے خلاف کی جانے والی رٹ کے سلسلے میں کورٹ کے ٹائم پر نو بجے کورٹ میں حاضر ہوئے' اس دن انہوں نے بیان دیا' ان پر جرح ہوئی جس کے جوابات انہوں نے بڑی دانشمندی کے ساتھ دیئے۔ وہ تقریباً بارہ بجے وہاں سے یہ کہہ کر نکلے کہ میں اپنے دفتر جا رہا ہوں۔ دفتر جانے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ ان کے پیٹ میں درد شروع ہوا۔ انہوں نے اپنے گھر سے گاڑی واپس منگوائی اور ہسپتال چلے گئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دونوں گردے اس وقت تک شاید فیل ہو گئے تھے۔ ان کو پیشاب بھی نہیں آ رہا تھا۔ اس کے بعد ان کو ہسپتال میں داخل کر لیا گیا۔ لیکن صبح سات بجے وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔ میرا ان سے تعلق پاکستان میں بھی ہوا اور اس سے پہلے بھی تھوڑا سا تعلق رہا۔ وہ دو جگہوں پر ایمبیسڈر رہے۔ اردن میں سفیر رہے' نیدرلینڈ میں سفیر رہے۔ چونکہ وہ کیریر ڈپلومیٹ تھے۔ اس لئے وہ فارن منسٹری میں مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ جہاں بھی گئے انہوں نے اخلاص کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیئے۔ سینٹ میں انہوں نے ہمیشہ اپنا فرض ادا کرنے کی کوشش کی۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کی تقاریر ہمیں روشن راستہ بتاتی ہیں کہ کس طریقے سے ہم کو سینٹ میں اپنا کام کرنا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کی وفات سے ہم لوگوں میں بہت بڑا

خلا پیدا ہو گیا ہے۔ خاص کر ان لوگوں میں جو ہمیشہ سینٹ کی کارروائی صحیح طریقے سے چلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب بھی کورم کی وجہ سے سینٹ برخاست ہوئی وہ کبھی بھی غائب نہیں ہوئے۔ وہ اکثر حاضر رہتے تھے۔ وہ بڑے خلوص سے اپنے فرائض ادا کرتے تھے۔ میں ان کے پسماندگان ' رشتہ داروں ' ان کی لڑکی ' ان کے داماد ان کے دونوں بیٹوں سے افسوس کرتا ہوں۔ ان کے بھائی حال ہی میں صرف ان کو دیکھنے کے لئے آئے تھے اتفاق سے وہ ان کی میت میں حاضر ہو سکے ' یہ بڑے افسوس کی بات ہے۔ خداوند کریم مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ خدا حافظ۔

جناب چیئرمین: قاضی حسین احمد صاحب۔

قاضی حسین احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! خان محمد عمر خان صاحب کے بعد جناب نواب راحت سعید چھتاری صاحب کا دوسرا ایسا صدمہ ہے جو ہمیں سہنا پڑا ہے۔ یہ دونوں شخصیات اس حیثیت سے آپس میں مماثل تھیں کہ ہماری جو قومی اور روایتی وضع داری ہے دونوں اس کے حامل تھے۔ جناب راحت سعید چھتاری صاحب ہمارے ایوان کی رونق تھے اور ان کے بغیر یہ ایوان سونا سونا نظر آتا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے ان کی مغفرت کی دعا کرتا ہوں اور ان کے پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی استدعا کرتا ہوں۔ میں اس موقع پر یہ یاد دہانی کراتا ہوں اپنے ساتھیوں کو بھی اور اپنے دوسرے سب لوگوں کو بھی اور خود اپنے آپ کو بھی کہ موت ایک ایسی چیز ہے جس سے کہ کسی کو بھی مفر نہیں رہے نام اللہ کا ' ہر چیز نے یہاں سے جانا ہے اور قرآن کریم نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ یہ دنیا چند روز رہنے کی ایک جگہ ہے۔ ہماری اصل جگہ اور ہمارا اصل ٹھکانہ آخرت کی زندگی ہے۔ ہر نفس نے مرنا ہے اور ہمیں اپنے اجور آخرت اور قیامت کے دن ملنے ہیں۔ اس دن جو آگ سے بچ گیا اور جنت میں داخل ہو گیا ' یقیناً وہی کامیاب ہے اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے۔ ہمارے ایک پشتو کے مشہور صوفی شاعر نے فرمایا ہے کہ (پشتو) ہر زندہ آدمی جب کسی مردہ کی قبر پر سے گزرے تو اس دنیا میں اس کیلئے یہی نصیحت کافی ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کی رحلت سے جو خلا قومی زندگی میں پیدا ہوا ہے اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اس خلا کو بھر دے۔

جناب چیئرمین: شکریہ! جناب جوگیزئی صاحب۔

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، جناب چیئرمین! انسان جب پہلی دفعہ اس دنیا میں آتا ہے تو وہ موت کے لئے پیدا ہوتا ہے۔ بچپن سے جوانی تک، جوانی سے بڑھاپے تک کا سفر، اپنے کردار کے لئے کرتا ہے۔ بعض اپنے لئے، بعض قوم وملک کے لئے اور بعض اپنے علاقہ کے لئے خدمات انجام دے کر کردار ادا کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین! نواب صاحب سے میرے تعلقات اس ایوان کے ذریعہ سے استوار ہوئے لیکن جیسے کہ فارسی میں کہتے ہیں کہ

تا مرد سخن نہ گفتہ باشد عیب وہنرش نہفتہ باشد

یعنی جب تک انسان بات نہیں کرتا ہے اس وقت تک اس کے ہنر اور عیب دونوں چھپے ہوتے ہیں۔ نواب صاحب کے ہنر اس وقت سامنے آتے گئے جب انہوں نے ایوان کی بحث میں حصہ لیا اور وہ یہاں جو کچھ بھی کہتے تھے، اس کے پیچھے ان کا تجربہ، ان کی سیاست اور ان کی بصیرت جھلکتی تھی۔ ان کے ساتھ کچھ عرصہ گزارنے کے بعد معلوم ہوا کہ ان کے دل میں اتنی مٹھاس ہے، اتنی محبت ہے کہ جب آپ ایک دفعہ ان کے ساتھ بیٹھ جائیں اور ان سے گفتگو کر لیں تو ضرور ان کا گرویدہ ہونا پڑتا تھا۔

جس خاندان کے ساتھ ان کا تعلق ہے، اس کے بارے میں سب کو علم ہے مگر بحیثیت انسان بھی، وہ ایک بہترین انسان تھے۔ چونکہ زندگی کسی کی بھی قائمی ودائمی نہیں ہے، سب نے مرنا ہے۔ تاہم ہمیں اس موت سے کچھ سبق حاصل کرنا چاہئے۔ ہمارے سامنے اس دنیا سے دو سینیٹرز وفات پا گئے۔ عمر خان صاحب، کو خدا بخشے، وہ شریعت کی باتیں کہتے ہوئے دم توڑ گئے تھے۔ جس دل سوزی کے ساتھ انہوں نے شریعت کے نفاذ پر زور دیا، اس دل سوزی کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئے اور پھر انہوں نے اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دیا۔

جناب والا! ہم نے یہاں یہ دیکھنا ہے کہ ہم یہاں جس فرض کی ادائیگی کے لئے آئے ہوئے ہیں اس کے ساتھ ہمیں خدا اور موت کو یاد رکھنا چاہئے اور وہ راستہ اختیار کرنا چاہئے جو آئندہ بھی کام آسکے۔ مرنا حق ہے، ہم سب نے مرنا ہے لیکن جنہوں نے اچھے عمل کئے ان کی آئندہ زندگی جو ہے وہ طویل بھی ہے اور بہترین بھی ہے اور خدا نہ کرے کہ ہم ایسے عمل کے مرتکب ہو جائیں جو اس زندگی کی راہ میں حائل ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بخشے اور ان

کے لواحقین جو ہیں ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس دعا کے ساتھ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے اظہار خیال کے لئے موقع دیا۔

جناب چیئرمین: شکریہ! نواب زادہ عنایت خان۔

نوابزادہ عنایت خان: جناب چیئرمین! یہ تو ہمارے تمام بھائیوں کو پتہ ہے کہ نواب چھتاری صاحب ایک مضبوط اور بہادر آدمی تھے۔ اسلئے کہ جو قربانیاں انہوں نے اسلام کے لئے اور پاکستان کے لئے دی ہیں' یہ کسی سے بھی چھپی ہوئی نہیں ہیں۔ یہ ایک واحد آدمی ہیں جنہوں نے اپنے سب بچے اور عزیز و اقارب ہندوستان میں چھوڑ دیئے اور خود اکیلے یہاں پاکستان' کراچی میں آئے اور یہیں آباد ہو گئے۔ یہ مجھے خود انہوں نے بتایا تھا کہ انہوں نے اپنی کسی چیز کا کلیم یہاں سے نہیں لیا ہے اور نہ ہی کچھ اور لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں صرف اس غیرت کی وجہ سے یہاں آیا ہوں کہ چونکہ یہ ایک مسلمانوں کا ملک وجود میں آگیا ہے چونکہ میں مسلمان ہوں اسلئے میں نہیں چاہتا تھا کہ میں ایک ایسی جگہ پر رہوں جہاں مجھے غیر مسلم کی غلامی قبول کرنی پڑے۔ خداوند تعالیٰ جو ہے وہ غیرت کو پسند کرتا ہے اس لئے ہمیں یہ یقین ہے کہ خدا نے انہیں بخش دیا ہو گا کیونکہ ان میں غیرت تھی' ان میں حیاء تھی' ان کی عزت تھی۔ بہرحال ہمیں جو صدمہ انہوں نے دیا ہے وہ بہت زیادہ ہے۔ یہاں اس ایوان میں دو بزرگ تھے' ایک عمر خان صاحب اور دوسرے یہ صاحب' جو ہر لحاظ سے اونچے قد اور اونچے خیالات کے آدمی تھے اور یہ دونوں ہم سے ایسے وقت میں جدا ہو گئے جب کہ ان کا بتایا ہوا کام ابھی تک ادھورا ہے' اسلئے ہمیں افسوس ہے کہ وہ آج ہم میں نہیں ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ ان دونوں کو وہاں بھی ایسی ہی عزت ملے جیسے انہیں یہاں حاصل تھی۔ اسکے ساتھ ہی میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین: شکریہ! جناب غلام فاروق صاحب۔

Mr. Ghulam Faruque: Mr. Chairman, it is with profound sorrow and deep regret that I received the news of passing away of our friend Rahat Saeed Chhatari. I have known his family from many many years. I know his father very well and I know him very intimately when he was Chief of Protocol of the Foreign Office. His family had a very illustrious record starting, I think,from the time of old Moghul days and well known for all their public activities specially a part of his

[Mr. Ghulam Faruque]

family played in the setting up of the MAO College Alighar in the days of Sir Syed Ahmad Khan I used to inquire from him whenever I had an opportunity as to how his family was getting on. I think some of my friends have said that he came to Pakistan with the feelings of working for Pakistan in a sincere way. He told me that his mother and all his children were still in Alighar (India) or Buland Shehar district of U.P. He had profound feelings for the country, a very sincere man and I think the country has suffered a great loss in his passing away so untimely I, therefore, join heartedly with deep sorrow in the condolence that is being presented.

Mr. Chairman: Thank you. Faridullah Khan Sahib.

ملک فرید اللہ خان: جناب چیئرمین ! نواب راحت سعید چھتاری صاحب کی موت یقیناً ہم سب کے لئے باعث رنج والم ہے ' خداوند کریم ان کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ مرحوم ایک محبِّ وطن اور اعلیٰ اوصاف کے حامل تھے اور قیام پاکستان کے لئے ان کی اور ان کے خاندان کی خدمات ہمیشہ کے لئے یاد رکھی جائیں گی۔ نواب صاحب بحیثیت ایک ڈپلومیٹ اعلیٰ خوبیوں کے مالک تھے اور انہوں نے اپنی سروس کے دوران بھی قوم اور ملک کی خدمت کی۔ گو کہ ان کی ہمارے ساتھ دو سال تک رفاقت رہی لیکن یہاں بھی انہوں نے ہمیشہ پاکستان کے استحکام اور یکجہتی کی تبلیغ کی اور ان کی تقاریر ہمارے ریکارڈ پر ہیں اور یہ اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ وہ کتنے محبِّ وطن اور پاکستان کے لئے ان کے دل میں کتنی محبت تھی بقول شاعر

ؔ مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کئے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خداوند کریم ان کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ شکریہ جناب!

Mr. Chairman: Mr. Zain Noorani.

Mr. Zain Noorani: I thank you, Sir, for giving me this opportunity of associating myself in this obituary reference for Senator Rahat Saeed Chhatari. Nawab Sahib was a personal friend of mine for the last many years. I had occasion to watch him from close quarters. Not only was he a pious person, not only was he a true Muslim but he was a person with a very kind heart who went out of his way to help anyone who needed it.

Nawab Sahib came from a very illustrious family of the Indo-Pak sub-continent. He could have led a life of equal ease if not better had he decided to remain behind in India but because Nawab Sahib was a man of character, a man of dedication who believed in the ideology of Pakistan, he preferred to cast his lot with this new Islamic country.

In the last couple of years that I have been associated with the Foreign Office, I have had occasion to go through his record when he served the Foreign Office and I can say that he was one of the most meticulous, considerate and successful diplomats that we have had in a long time.

Sir, Nawab Sahib's character, Nawab Sahib's being an upright man can never be doubted. I can only say that Nawab Rahat Saeed Chhatari was a man who was a prince amongst men and a man amongst princes. I thank you, Sir.

Mr. Chairman: Qazi Abdul Latif Sahib.

قاضی عبداللطیف: جناب والا! جناب چھتاری صاحب کا صدمہ صرف ان کے خاندان کے لئے نہیں ہے بلکہ سارے ملک کے لئے ہے' یہ ایوان آج سوگوار ہے' ان کی رفاقت ہمارے لئے ایک بہت بڑا سرمایہ تھی' بڑے باکردار اور بااخلاق شخصیت کے حامل تھے' سب سے بڑا وصف جو میں نے ان کے اندر دیکھا وہ یہ تھا کہ گویا وہ ہر وقت موت کے لئے تیاری کر رہے تھے' جس وقت بھی میں نے ان کو دیکھا یا وہ مجھ سے ملے تو ان کی زبان پر درود مبارک ہوتا تھا اور اس وقت مجھے یہ شعر یاد آجایا کرتا تھا کہ

اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام آجائے

یہ بہت بڑی سعادت ہوتی ہے کہ انسان جب موت کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے اور یہ خیال ہوتا ہے کہ اس دنیا کے بعد میں نے کسی اور دنیا میں جانا ہے اور وہاں میں نے حساب و کتاب دینا ہے' یہ موت سعادت کی موت ہوتی ہے' ہم سب اس غم میں ان کے خاندان کے ساتھ شریک

[Qazi Abdul Latif]

ہیں' اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو اللہ تعالیٰ مغفرت عطا فرمائے' ان کی قبر کو آسان فرمائے' ان کے حساب و کتاب کو آسان فرمائے اور جنت الفردوس عطا فرمائے۔

Mr. Chairman: Mr. Javed Jabbar.

Mr. Javed Jabbar: Thank you Mr. Chairman.

Sir, I have had the opportunity of spending about three hours in the company of Nawab Chhatari on the very last day of his life. I felt particularly grieved at the shocking news of his death which I received next morning.

Sir, I shall be brief as my distinguished colleagues have already very eloquently paid tribute to a former colleague but I must place on record my sentiments regarding the fact that I feel he was a gentleman of exceptional refinement. In this day and age to find a man of such exceptional courtesy, etiquette and manners is in itself a great pleasure and a source of learning.

Secondly, Sir, he distinguished himself by his competent and remarkable service in the name of Pakistan both within the country and overseas.

Thirdly, Sir, as a parliamentarian I was struck by the fact that he attended each session, each sitting of the Senate with great diligence and devotion and on many issues what was remarkable was his combination of genuine learning of the faith of Islam combined with a sharp sense of modernization which he was able to apply and which, therefore, lent his renditions and his presentation of views in the Senate a great deal of credibility and conviction.

At the same time I cannot forget his most unusual sense of humour which endeared him to many of his friends and family.

Lastly, Sir, I think I will miss him most of all not as a public official, not as a member of parliament, not as a son of as illustrious family–I will miss him most of all as a very rare and deeply affectionate

human being. I have had some occasion to know of his very extraordinary depth of affection not only for those of his family whom he had already lost or for those who were present but those of his friends, near and dear ones on whom be bestowed great affection. Thank you, Sir.

Mr. Chairman: Mr. Ahmed Mian Soomro.

Mr. Ahmed Mian Soomro: Sir, I would join my colleagues in the praiseworthy things of late Chhatari particularly as my learned brothers Javed Jabbar and Hasan A. Shaikh said we were together on the last day of his life in the High Court little realising that our colleague who was so dear to every one whose sense of humour was so well known, whose past which has already been brought on record, would not be with us the next day. In fact, I was talking about him the next day in Lahore as to how he gave evidence little realising that he was no longer in this world.

I join all my colleagues in offering our heart-felt condolences to the bereaved family and praying for his soul to rest in eternal peace.

Thank you, Sir.

Mr. Chairman: Mr. Tariq Chaudhry.

جناب محمد طارق چوہدری: نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ' بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نواب راحت سعید چھتاری کے ساتھ اگرچہ ہمارے کوئی بہت پرانے اور بہت دیرینہ تعلقات نہ تھے لیکن اس ہاؤس کے وجود میں آنے کے بعد ہییں ان کے ساتھ ملاقات ہوئی اور پھر چین میں دس دن ان کی رفاقت میں رہنے کا موقع ملا تب ان کو ہم نے قریب سے دیکھا ' قریب سے جانا ' وہ بہت شاندار ' خوش ذوق ' خوش مزاج اور بے تکلف گفتگو کرنے والے انسان تھے۔ نوجوانوں کی محفل میں ان سے بڑھ کر نوجوان اور بزرگوں کی محفل میں بزرگ ترین کوئی نہ تھا ' ہم نے انہیں ہر لحاظ سے اپنا دوست ' اپنا رفیق ' سچا پاکستانی محبّ وطن انسان پایا اور میں ان کیلئے یہی کہتا ہوں کہ انا للہ وانا الیہ راجعون ' و آخرو دعونا ان الحمد للہ رب العالمین۔

جناب چیئرمین: شکریہ ! جناب سعید قادر صاحب۔

Lt. Gen. (Retd.) Saeed Qadir: It is a matter of deep regret for me personally and for the House in general that we have lost an illustrious Senator. I knew Nawab Rahat Saeed Chhatari long before he came to the Senate Hall. As a Chairman of the Builders Association I had the occasion to get to know him. Even in business, he showed the same remarkable qualities which today all our colleagues have been talking about a most God-fearing man, a man who had love and devotion for Pakistan, a true Muslim and a Muslim who understood religion in the true sense as we should understand today in Pakistan. A fatherely figure, a man who would make anybody feel comfortable as soon as you got to know him in a few minutes conversation. He always sat on the left here in this room and never could you pass him without a *Tusbi* in his hand and reciting some verses of Quran whether it was *Darood* or something else. His interpretation of the knowledge of Islam will be missed by all of us and I pray to God that God may grant him a best place in heavens and we all should join in Fateha for him.

جناب چیئرمین : معزز اراکین! مرحوم نواب راحت سعید چھتاری کی وفات پر آپ نے جن خیالات اور جذبات کا اظہار کیا وہ ہم سب کے مشترکہ جذبات و احساسات ہیں اور ان سب میں میں آپ کے ساتھ برابر کا شریک ہوں۔ نواب چھتاری ۹؍ جنوری ۱۹۱۸ء کو چھتاری ضلع بلند شہر (یوپی) انڈیا میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۸ء میں بی اے اور ۱۹۴۱ء میں ایل ایل بی پاس کیا۔ ایام طالب علمی کے دوران آپ نے مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کی تشکیل میں نمایاں کردار ادا کیا۔ وہ سر سید احمد خان اور علامہ اقبال کے خیالات و افکار سے از حد متاثر تھے اور تحریک پاکستان کے ہر اہم مراحل پر سرگرم عمل رہے۔ ۳؍ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو نواب مرحوم پاکستان چلے آئے اور پاکستان کی وزارت خارجہ سے منسلک ہو گئے۔ آپ نے وزارت خارجہ میں متعدد اعلیٰ عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مشن کے علاوہ آپ نے اردن اور نیدرلینڈ میں پاکستان کے سفیر کی حیثیت سے گراں قدر خدمات انجام دیں اور ان خدمات کے اعتراف کے طور پر آپ کو ۱۶؍ مارچ ۱۹۷۰ء کو ستارہ قائداعظمؒ کا ایوارڈ دیا گیا۔ حکومت اردن نے بھی آپ کو نشان استقلال اور نشان کوکب کے ایوارڈ عطا کئے۔ جو کہ یونیک ایوارڈ ہیں۔ آپ ۱۳؍ مارچ ۱۹۷۲ء کو وزارت خارجہ سے ریٹائر ہوئے۔ دوران ملازمت آپ نے اندرون و بیرون ملک بالخصوص عرب ممالک میں پاکستان کے وقار کو سربلند کرنے میں نمایاں خدمات انجام

دیں۔ ۱۹۸۵ کے انتخابات میں نواب چھتاری سینٹ کے رکن منتخب ہوئے اور ایک سینیٹر کی حیثیت سے انہوں نے سینٹ کی کارروائی میں جیسے ابھی کئی ایک حضرات نے ذکر کیا بھرپور انداز میں حصہ لیا اور قومی یکجہتی و قومی سالمیت کو فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اس کے علاوہ آپ نے زندگی بھر سماجی و رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ آپ کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ نواب چھتاری کی موت ملک و قوم بالخصوص سینٹ کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ جو قرارداد وزیر انصاف و پارلیمانی امور نے پیش کی ہے میں ایک بار پھر آپ کو پڑھ کر سناتا ہوں۔ وہ یہ ہے۔

سینٹ کا یہ اجلاس صوبہ سندھ سے معزز سینیٹر نواب راحت سعید چھتاری کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم سینٹ کے ایک ممتاز رکن تھے اور ان کی سیاسی بصیرت کا ہر شخص معترف ہے۔ تحریک پاکستان اور جمہوریت کیلئے مرحوم کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ مرحوم نے اپنے برگزیدہ آباؤ اجداد کی اصل روایت پر کاربند رہتے ہوئے پاکستان کی خدمت مختلف حثیتیوں سے کی تھی۔ سینٹ کے تمام اراکین اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ نیز فاتحہ خوانی کے بعد مرحوم کی یاد میں آج کا اجلاس ملتوی کیا جائے۔ نیز اس قرارداد کی نقل مرحوم کے پسماندگان کو ارسال کی جائے۔

آپ کی تقاریر اور اظہار خیال سے میں اندازہ کرتا ہوں کہ آپ سب کو یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہے۔ پیشتر اس کے کہ قرارداد کی منظوری کے پیش نظر اجلاس کو ملتوی کیا جائے۔ میں قاضی حسین احمد صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے دعائے مغفرت فرمائیں۔

(دعائے مغفرت کی گئی)

جناب چیئرمین: جزاک اللہ۔ ....

Mr. Ahmed Mian Soomro: Sir, point of order. The draft Rules of Procedure of this House which has been presented long ago and I think our second year is being completed........

Mr. Chairman: I will come to that in a minute.

[Mr. Chairman]

قرارداد کی روشنی میں نواب چھتاری صاحب کی یاد میں اجلاس کو جمعرات ۱۲ر مارچ
شام کے ساڑھے چھ بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔ آج کی بقیہ کارروائی انشاءاللہ آئندہ اجلاس
میں ہوگی۔ البتہ جہاں تک سوالات کا تعلق ہے چونکہ ان کے جواب سینٹ کی میز پر آ چکے ہیں وہ
پڑھے ہوئے تصور کیے جائیں گے۔

QUESTIONS AND ANSWERS

Arrests during Riots at Karachi-Hyderabad

1. ***Maulana Kausar Niazi:** Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) the total number of persons arrested during recent riots at Karachi and Hyderabad; and

(b) the number of political workers and of Pathans, Sindhis, and Mahajars amongst them?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak:

(a)	*Karachi*	*Hyderabad*
	1183	32

(From 10th December, 1986 to 31st January, 1987).

(b) Since the arrests are incident related, it need not be given an ethnic colour.

Persons killed in Karachi Riots

2. ***Maulana Kausar Niazi:** Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) the total number of persons killed in Karachi riots in December 1986;

(b) the number of private citizens and Government officials killed in the above riots; and

(c) details of Government and non-government property destroyed in these riots?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: (a) 180.

(b) Security forces	2
Public	178
(c) (a) Government Offices	2
(b) Railway Stations	3
(c) Railway Bogies	2
(d) Banks	9
(e) Attack on Police Station	1
(f) College Building	1
(g) Vehicles	42
(h) Petrol Pumps	5
(i) Factories	5
(j) Cinemas	3
(k) Timber Market	1
(l) Hotels	6
(m) Shops	362
(n) Houses	156
(o) Tents	6
(p) Carts	32
(q) Fire Wood Depots	11

INDUSTRIAL RELATION COMMISSION

3. ***Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel:** Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state :

(a) whether it is a fact that the sanctioned strength of the members of National Industrial Relations Commission is seven, if so;

(b) the reasons why only two members are working, at present; and

(c) the time by which the deficiency will be made up?

Mr. Muhammad Ibrahim Baluch: (a) Under Section 22-A (2) of the IRO, 1969, the Commission is to constitute of not less than 7 members including the Chairman. Presently the sanctioned strength of the Commission including the Chairman is 5. In order to fulfil the requirements of the Law all the four Provincial Labour Secretaries have been notified as members of the Commission. In addition to the above one Joint Secretary each from the Ministry of Labour, Ministry of Industries and Ministry of Justice had also been notified as member of the Commission. Moreover, one member representing the employers and the other representing the workers have also been notified as members of the Commission. Out of the sanctioned strength, however, 2 posts of members have fallen vacant. Out of these vacant posts one post has fallen vacant recently on 26-1-87.

(b) The vacancies of the members could not be filled earlier as under the Rules 75 per cent vacancies of the posts were to be filled by transfer and the 25 per cent by promotion. Inspite of the best efforts, suitable candidates who fulfil the prescribed qualifications of the members could not be found by transfer. In order to find suitable candidates the rules have recently been change.

(c) The vacancies will be filled soon.

Staff of the Administrator, Islamabad

4. ***Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel:** Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) the number of officers in the office of Administrator, Islamabad and their Province-wise breakup;

(b) whether it is a fact that the Province of Baluchistan has not been given any representation in the office of Administrator, Islamabad, if so, the reason therefor;

(c) whether it is also a fact that the name of an officer belonging to Baluchistan was proposed for transfer to the said office but he has not been appointed so far; if so, the reasons thereof;

(d) the reasons for not transferring out such officers who have completed more than three years service in the said office;

(e) the authority competent to make appointments to the posts in grade 16 and above in the said office; and

(f) whether it is a fact that Administrator, Islamabad has directly made some appointments in Grade 16 for which he was not competent; if so, the reasons thereof?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: (a) Information is given in the Annexure.

(b) No. The Province of Baluchistan has been given representation in the Islamabad Administration and presently two Veterinary Officers in BPS 17 are working in the Livestock and Dairy Development Department and one Development Officer in BPS 16 in the Local Government and Rural Development Departments.

The response from the Government of Baluchistan for proposing nominations for different posts has been poor.

(c) The said officer was nominated for the post of Assistant Director in Local Government and Rural Development Department but at that time this post of Assistant Director in the Local Government and Rural Development Department of Islamabad Administration was not vacant.

(d) Officers are transferred after completing their normal tenure of 3 to 5 years. In the case of Islamabad Administration, such officers will be transferred within few months.

(e) The Administrator, Islamabad Administration is competent to make appointments upto BPS-16. However, appointments for BPS-17 and above are made by the competent authority.

(f) Steps have been taken to ensure proportionate representation of the Provinces in accordance with the prescribed quota for filling up the posts.

Annexure

S. No.	Name of the Department	No. of Officers working in BPS-16 and above	Province-wise break-up Punjab	Sind	N.W.F.P.	Baluchistan	FATA	A.K.	ICT
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1.	Office of the Administrator, ICT...	12	5	—	6	—	—	—	1
2.	Islamabad Police...........................	25	23	—	2	—	—	—	—
3.	Sessions Division (including Offices of Distt. & Sessions Judge, Add. Distt. & Sessions Judge, Senior Civil Judge and Civil Judge, Islamabad)...	4	4	—	—	—	—	—	—
4.	Office of the Deputy Commissioner, Islamabad	9	7	1	1	—	—	—	—
5.	Auqaf Director, Islamabad...........	5	5	—	—	—	—	—	—
6.	Office of the District Attorney, Islamabad	3	3	—	—	—	—	—	—
7.	Labour Department, Islamabad	2	2	—	—	—	—	—	—
8.	Excise & Taxation Deptt., ICT	1	—	—	1	—	—	—	—
9.	Food Department, Islamabad	1	1	—	—	—	—	—	—
10.	Industries & Mineral Development Department, Islamabad	2	2	—	—	—	—	—	—
11.	Cooperative Societies Deptt., ICT.	2	2	—	—	—	—	—	—
12.	Employment Exchange, Islamabad.	1	1	—	—	—	—	—	—
13.	Local Govt. & Rural Development Department, Islamabad	2	2	—	—	—	—	—	—
14.	Rural Development Markaz, Sihala	1	—	—	—	1	—	—	—
15.	Rural Development Markaz, Tarlai	3	3	—	—	—	—	—	—
16.	Rural Development Marakaz, Bhara Kau	2	1	—	1	—	—	—	—
17.	Health Department, Islamabad.....	5	2	3	—	—	—	—	—
18.	Livestock & Dairy Dev. Deptt., Islamabad	5	3	—	—	2	—	—	—
19.	Agriculture Department, Islamabad	2	2	—	—	—	—	—	—
20.	Soil Conservation Department, Islamabad	1	1	—	—	—	—	—	—
21.	Fisheries Department, Islamabad.	1	1	—	—	—	—	—	—
22.	Zakat & Usher Committee, Islamabad	1	1	—	—	—	—	—	—
	Total	90	71	4	11	3	—	—	1

LABOUR FEDERATIONS

5. ***Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel:** Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

(a) the total number of registered Labour Federations in thc four Provinces of the country, alongwith the names of their Presidents Province-wise; and

(b) the names of unions affiliated with each Federation?

Mr. Muhammad Ibrahim Baluch: Registration of trade unions is a Provincial responsibility. However, information is being collected from the Provincial Governments and will be placed before the House as and when it is received.

CENSORSHIP OF MAIL

6. ***Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi:** Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) whether censorship on mail is enforced in Pakistan;

(b) the procedure to censor the mail in offices of private Courier agencies; and

(c) whether the incoming and outgoing mail including parcels are opened by the postal authorities for Hashish/Heroin?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: The information is being collected and will be laid down on the table of the House in due course.

DISMISSALS UNDER MLR 58/59

7. ***Maulana Kausar Niazi:** Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state:

(a) whether it is a fact that twenty or twenty five officers were dismissed from service without assigning any reasons under M.L.R. 58/59 during the period of late Mr. Yahya Khan;

[Maulana Kausar Niazi]

(b) whether they were given any right of appeal;

(c) whether the Supreme Court had referred their appeals to the Services Tribunal for Judicial review; if so;

(d) whether it is also a fact that these officers were deprived of their right of appeal under PCO No. 11 promulgated during the last Martial Law; and

(e) whether the Government is willing to restore to these officers the right of appeal, treating them as hardship cases?

Sahabzada yaqub Khan: (a) 202 officers were dismissed from service under MLR 58.

(b) No.

(c) The appeals which were dismissed by the Service Tribunal for want of jurisdiction were remanded by the Supreme Court of Pakistan for re-hearing.

(d) The appeals pending in the Tribunal/Supreme Court of Pakistan abated under PCO (Second Amendment) Order, 1982; and

(e) P.C.O. (Second Amendment) Order, 1982 has been protected by Article 270A of Revival of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan 1973 Order, 1985.

PROMISED REPLY

AMOUNT SPENT ON SOIL CONSERVATION.

*73. **Qazi Abdul Latif:** Will the Minister for Food, Agriculture and Cooperatives be pleased to state:

(a) the amount spent on soil conservation from January, 1983 to 31st October, 1986, alongwith the Province-wise and year-wise break-up thereof; and

(b) the name of the projects started in D.I. Khan and the amount spent thereon and the stage of work in these projects?

Mr. Muhammad Ibrahim Baluch: (a) On the basis of the information supplied by the Provincial Governments the position is as under:—

AMOUNT SPENT

	Punjab	Baluchistan	N.W.F.P. Development	N.W.F.P. Non-Development
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
1982-83 (Jan: to June 1983)	5577460	231000	1099339	368666
1983-84	12045969	591000	1187289	603627
1984-85	13419413	1860300	732176	609902
1985-86	15943955	541100	1341575	959938
1986-87 (July, 86 to 31st Oct: 86	4495740	37200	243130	—
Total:	51482537	3260600	4603509	2542133

The information from Sind Province is still awaited.

(b) Name of the projects started in D.I. Khan and the amount spent thereon and stage of work under these projects:—

S. No	Name of the Scheme	Amount spent	State of work (Works Completed)
1.	Scheme for Soil and Water Conservation Project in NWFP (Non-development).	321851.00	80 Nos.
2.	Scheme for Soil and Water Conservation Project in Southern Districts (Development) N.W.F.P.	1184259.00	238 Nos

جناب چیئرمین: جو نکتہ جناب احمد میاں سومرو نے اٹھایا ہے پچھلے اجلاس میں اس کا تصفیہ ہو چکا تھا۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے سوموار کو قواعد و ضوابط کی رویژن پر کارروائی شروع ہونی تھی۔ unfortunately وہ سینٹ پہلے ہی پروروگ ہوا تو میرے خیال میں جمعرات کو ہم اس کا تصفیہ بھی کر لینگے اور کوشش کرتے ہیں کہ آرڈرز آف دی ڈے میں اس کو شامل کیا جائے۔ ابھی چونکہ فی الحال وزیر انصاف موجود نہیں ہیں۔ ان سے پوچھنا پڑے گا لیکن کوشش یہی ہو گی کہ جمعرات کے اجلاس میں قواعد و ضوابط کی رویژن پر عمل شروع ہو جائے۔ یہ اجلاس جمعرات ۱۲ر تاریخ ساڑھے چھ بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔ شکریہ!

[The House adjourned to meet again at six of clock in the evening on Thursday, March 12, 1987.]

PCPPI—2349(87)Senate—13-3-1988—300.